

# یسوع مسیح کا مکاشفہ - نمبر پندرہ

ساتویں مہر اور نبوتی سچائی کی مہر کشائی

Jeff Pippenger

2023-11-13

جب اس نے ساتویں مہر کھولی تو آسمان میں تقریباً آدھے گھنٹے تک خاموشی رہی۔ اور میں نے وہ سات فرشتے دیکھے جو خدا کے حضور کھڑے تھے؛ اور انہیں سات نرسنگے دیے گئے۔ اور ایک اور فرشتہ آیا اور مذبح کے پاس کھڑا ہوا، اس کے ہاتھ میں سونے کا بخوردان تھا؛ اور اسے بہت سی لوہان دی گئی تاکہ وہ اسے تمام مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ اُس سونے کے مذبح پر جو تخت کے سامنے ہے چڑھائے۔ اور لوہان کا دھواں، جو مقدسوں کی دعاؤں کے ساتھ تھا، فرشتے کے ہاتھ سے خدا کے حضور اوپر کو اٹھا۔ پھر فرشتے نے بخوردان لیا اور اسے مذبح کی آگ سے بھر دیا اور اسے زمین پر پھینک دیا؛ اور آوازیں، گرجیں اور بجلیاں ہوئیں، اور زلزلہ آیا۔ مکاشفہ 5-8:1۔

ہم آسمانی مقدس گاہ سے پاک آگ کے نزول پر گفتگو کر رہے ہیں، اُس زمانے میں جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ پہلے آسمان سے ناپاک آگ اتارنے کے درپے ہے۔ کتاب مکاشفہ باب دس میں سات گرجیں نے جو کچھ کہا تھا، اُس کے انکشاف کو مہربند رکھنا تھا، یہاں تک کہ مہلت کے بند ہونے سے ٹھیک پہلے تک۔ جب ساتویں مہر کھولی جاتی ہے تو بھی مہلت کو بند ہونے کے قریب دکھایا گیا ہے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اس کتاب کی نبوت کے اقوال پر مہر نہ لگاؤ کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ جو انصاف ہے وہ بدستورے انصاف ہے، اور جو ناپاک ہے وہ بدستور ناپاک ہے، اور جو راستباز ہے وہ بدستور راستباز ہے، اور جو مقدس ہے وہ بدستور مقدس ہے۔ مکاشفہ 11، 22:10، 11

ساتویں مہر کا کھلنا اُس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے جب سات فرشتے آواز دینے کی تیاری کرتے ہیں۔

اور وہ سات فرشتے جن کے پاس سات نرسنگے تھے پھونکنے کے لیے تیار ہوئے۔ مکاشفہ 8:6۔

جب مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے تو "کوئی آدمی" "ہیکل میں داخل ہونے کے قابل" نہیں رہتا، کیونکہ انسانوں کے گناہوں کے لیے مسیح کی شفاعت ختم ہو چکی ہے۔ مہلت آزمائش ختم ہو چکی ہے، اور سات فرشتوں کو خدا کے غضب کے پیالے انڈیلنے کا حکم دیا جاتا ہے۔

اور ہیکل خدا کے جلال اور اس کی قدرت کے سبب سے دھوئیں سے بھر گیا؛ اور جب تک سات فرشتوں کی سات بلائیں پوری نہ ہوئیں کوئی شخص ہیکل میں داخل نہ ہو سکا۔ اور میں نے ہیکل سے ایک بڑی آواز سنی جو سات فرشتوں سے کہہ رہی تھی کہ جاؤ اور خدا کے غضب کے پیالے زمین پر انڈیل دو۔ مکاشفہ 15:8، 16:1۔

اس بات کا کوئی اشارہ نہیں ملتا کہ مکاشفہ کے ابواب 9 تا 11 میں سات نرسنگے بجائے والے سات فرشتے اُن سات فرشتوں سے مختلف ہیں جو آخری سات بلائیں انڈیلتے ہیں۔ بلکہ سات نرسنگوں کے ذریعے پیش کی گئی عدالتوں کی نبوی خصوصیات، باب 16 میں خدا کے غضب کے سات پیالوں کے محل وقوع اور اثرات کے متوازی ہیں۔ مزید براہ راست ربط کے طور پر نرسنگوں والی عدالتوں کو صراحتاً بلائیں کہا گیا ہے۔

اور باقی آدمیوں نے جو ان بلاؤں سے قتل نہیں ہوئے تھے، توبہ نہ کی کہ اپنے ہاتھوں کے کاموں سے باز آجائیں، تاکہ وہ شباطین اور سونے، چاندی، پیتل، پتھر اور لکڑی کے بتوں کی پرستش نہ کریں، جو نہ دیکھ سکتے ہیں، نہ سن سکتے ہیں، نہ چل سکتے ہیں۔ مکاشفہ 9:20۔

ساتویں مہر کا کھلنا قصداً اس سیاق و سباق میں رکھا گیا ہے کہ مہلت کے بند ہونے کا وقت قریب ہے۔ ساتویں مہر اُس بات پر دوسرے گواہ کی حیثیت رکھتی ہے جو سات گرجوں نے "کہی"، جسے لکھنے سے یوحنا کو، اور پولس کو بھی، منع کیا گیا تھا۔

اور بلند آواز سے پکارا جیسے شیر دھاڑتا ہے؛ اور جب وہ پکار چکا تو سات گرجوں نے اپنی آوازیں سنائیں۔ اور جب سات گرجوں نے اپنی آوازیں سنائیں تو میں لکھنے ہی کو تھا کہ میں نے آسمان سے ایک آواز سنی جو مجھ سے کہہ رہی تھی: جو باتیں سات گرجوں نے کہیں انہیں مہر کر دے اور انہیں نہ لکھ۔ مکاشفہ 10:3، 4۔

سات گرجوں نے جو "کہا" تھا وہ مہر بند کر دیا گیا، اور باب بائیس میں، وہ نبوت جو مکاشفہ کی کتاب میں مہر بند کی گئی تھی کھولی جانی تھی، اور جیسے ساتویں مہر کے ساتھ تھا، یہ مہلت ختم ہونے سے عین پہلے کھولی جانی تھی۔

سسٹر وائٹ واضح کرتی ہیں کہ سات گرج نے جو 'کہا' اسے مہر بند کرنا، وہی عمل تھا جو یہوداہ کے قبیلہ کے شیر نے اُس وقت کیا جب اُس نے دانی ایل کو حکم دیا کہ وہ اپنی کتاب کو زمانہ آخر تک مہر بند رکھے۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں گویا ایک ہی کتاب ہیں، اور مکاشفہ میں عیسیٰ کو یہوداہ کے قبیلہ کے شیر کے طور پر پیش کیا گیا ہے، جب وہ اُس کتاب کی مہریں کھولتا ہے جو سات مہروں سے مہر بند تھی؛ پس یہی یہوداہ کے قبیلہ کا شیر تھا جس نے دانی ایل کو بھی حکم دیا کہ وہ اپنی کتاب کو زمانہ آخر تک مہر بند رکھے۔ یہوداہ کے قبیلہ کا شیر وہی ہے جو اپنے کلام پر مہر لگاتا اور اسے کھولتا ہے، کیونکہ وہی کلام ہے۔

ان سات گرجوں کے اپنی آوازیں بلند کرنے کے بعد، چھوٹی کتاب کے بارے میں یوحنا کو بھی ویسا ہی حکم ملتا ہے جیسا دانی ایل کو: 'ان باتوں کو مہر بند کر دو جو سات گرجوں نے بیان کیں۔' سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد 7، 971۔

کتاب دانی ایل اور کتاب مکاشفہ کے داخلی شواہد بتاتے ہیں کہ ساتویں مہر کا کھلنا اُن باتوں کے منکشف ہونے کی دوسری شہادت ہے جو سات گرجوں نے کہی تھیں۔ کتاب دانی ایل کی مہر کا کھلنا اور اُس کتاب کی مہر کا کھلنا جس پر سات مہریں لگی تھیں، دونوں اس کی نشاندہی کرتے ہیں کہ جب کوئی نبوتی پیغام کھولا جاتا ہے تو جو حقائق آشکار ہوتے ہیں وہ فطری طور پر تدریجی ہوتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ کتاب دانی ایل اسے علم میں اضافہ کہتی ہے، اور کتاب مکاشفہ اسے ایک کے بعد ایک مہر کے ہٹنے کی صورت میں دکھاتی ہے۔

یہ ایک روشنی ہے جو کامل دن تک روشن تر اور روشن تر ہوتی جاتی ہے۔

لیکن راست بازوں کی راہ چمکتی ہوئی روشنی کی مانند ہے، جو کامل دن تک زیادہ سے زیادہ چمکتی جاتی ہے۔ امثال 4:18

جب "سچ" پر لگی مہر ٹوٹی ہے، تو وہ ترقی پسند ہوتا ہے۔

اگر خدا کی قدیم قوم کے لیے یہ ضروری تھا کہ وہ رحم اور عدالت میں، نصیحت اور توبیخ میں، اس کے ان سے کیے گئے برتاؤ کو بار بار یاد کریں، تو اتنا ہی اہم ہے کہ ہم ان سچائیوں پر غور کریں جو اس کے کلام میں ہمیں دی گئی ہیں—وہ سچائیاں جو اگر قبول کی جائیں تو ہمیں انکساری اور تابعداری، اور خدا کی اطاعت کی طرف لے جائیں گی۔ ہمیں سچائی کے وسیلہ سے پاک کیا جانا ہے۔ خدا کا کلام ہر دور کے لیے خاص سچائیاں پیش کرتا ہے۔ ماضی میں خدا کا اپنی قوم کے ساتھ برتاؤ ہماری خاص توجہ کا مستحق ہے۔ ہمیں وہ سبق سیکھنے چاہیے جو وہ ہمیں سکھانے کے لیے ہیں۔ لیکن ہمیں انہی پر قناعت کر کے ٹھہر جانا نہیں چاہیے۔ خدا اپنی قوم کو قدم بہ قدم آگے لے جا رہا ہے۔ سچائی آگے بڑھتی رہتی ہے۔ مخلص طالب حق کو برابر آسمان سے روشنی ملتی رہے گی۔ "سچائی

کیا ہے؟" یہ ہمیشہ ہمارا سوال ہونا چاہیے۔ سائز آف دی ٹائمز، 26 مئی، 1881۔

جولائی 2023 کے آخر میں، یسوع مسیح کے مکاشفے کی مہر کشائی شروع ہوئی۔

جیسے ساتویں مہر اور سات گرجوں کے اقوال کھولے جاتے ہیں، ویسے ہی یسوع مسیح کا مکاشفہ بھی آزمائشی مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے کھولا جاتا ہے۔ یہ اسی پیغام کی تیسری گواہی فراہم کرتا ہے جس کی نمائندگی ساتویں مہر کے کھولے جانے اور سات گرجوں کے اقوال کرتے ہیں۔ کتاب مکاشفہ میں یہ تینوں نمائندگیاں تین گواہ ہیں جو مل کر یسوع مسیح کے مکاشفے کے پیغام کی تشکیل دیتی ہیں۔ ان تینوں گواہیوں کا کھولا جانا تدریجی ہے۔ اس کے اثرات بھی تدریجی ہیں۔

خدا کی شریعت کی اطاعت ہی تقدیس ہے۔ بہت سے لوگ روح کے اندر ہونے والے اس کام کے بارے میں غلط تصورات رکھتے ہیں، مگر یسوع نے دعا کی کہ اُس کے شاگرد سچائی کے وسیلہ سے مقدس کیے جائیں، اور فرمایا، 'تیرا کلام سچائی ہے' (یوحنا 17:17)۔ تقدیس کوئی لمحاتی نہیں بلکہ ایک تدریجی عمل ہے، جس طرح اطاعت مسلسل ہے۔ جب تک شیطان ہم پر اپنی آزمائشیں مسلط کرتا رہے گا، نفس پر فتح کی جنگ بار بار لڑنی پڑے گی؛ لیکن اطاعت کے ذریعے سچائی روح کو مقدس کرے گی۔ جو لوگ سچائی کے وفادار ہیں وہ مسیح کے استحقاق کے وسیلہ سے کردار کی ہر کمزوری پر غالب آجائیں گے جس نے انہیں زندگی کی ہر بدلتی ہوئی حالت کے مطابق ڈھلنے پر آمادہ کیا ہے۔ ایمان اور اعمال، 85۔

یسوع مسیح کے مکاشفہ کی سمجھ میں بتدریج پیش رفت کی اشاعت جولائی 2023 کے آخر میں شروع ہوئی۔ اُس وقت شائع ہونا شروع ہونے والی سچائیوں کی تفہیم کا عمل 18 جولائی 2020 کے کچھ ہی عرصے بعد شروع ہوا۔

ساتویں مہر کے کھلنے کے پیغام میں جس سچائی کی نشاندہی کی گئی ہے، وہ آدھی رات کی پکار کے سنگ میل سے متعلق ہے۔ میلرائیٹ تاریخ میں آدھی رات کی پکار سچائی کی تدریجی ترقی تھی، اور اس حقیقت کو سیموئل سنو کے کام کے تاریخی جائزے سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔ یسوع تیسرے فرشتے کی تحریک کی مثال پہلے فرشتے کی تحریک سے دیتے ہیں، کیونکہ وہ ہمیشہ انجام کی مثال ابتدا سے دیتے ہیں۔

وہ حقائق جو مل کر آدھی رات کی پکار کے پیغام کی تشکیل کرتے ہیں، اس بات کی سمجھ ہیں کہ خدا کون ہے، اور اُس کے کلام میں اُس کے کردار کو کس طرح ظاہر کیا گیا ہے۔ ان حقائق میں اُس تاریخی عمل کا نہایت مفصل بیان بھی شامل ہے جسے آخر کار آدھی رات کی پکار کا پیغام اعلان کرنے والے پورا کریں گے۔ سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ ہی اس تاریخی عمل کی نشاندہی کرتی ہے۔ ساتویں مہر بھی اُس مفصل تاریخی عمل کا حصہ ہے، مگر اس کا انکشاف اُس زمانے سے متعلق ہے جو اس وقت شروع ہوتا ہے جب آدھی رات کی پکار کا پیغام حتمی شکل اختیار کر لیتا ہے؛ یوں یہ اس وقت کی نشاندہی کرتا ہے جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی مکمل ہو جاتی ہے۔ ساتویں مہر کا تدریجی کھلنا اُس وقت شروع ہوتا ہے جب آدھی رات کی پکار کا پیغام مکمل طور پر تیار ہو جاتا ہے، جس کی مثال 1844 کی گرمیوں میں ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ ہے۔ یہ مضامین آپ کو ایگزیرٹر کیمپ میٹنگ میں آنے کی ذاتی دعوت دیتے ہیں۔

جب ساتویں مہر کھولی جاتی ہے، تو قربان گاہ کی آگ زمین پر ڈالی جاتی ہے، اور "آوازیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور ایک زلزلہ" ہوتے ہیں۔ "آواز" سے مراد ایک نرسنگا ہے۔

زور سے پکار، دریغ نہ کر، اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کر، اور میرے لوگوں کو ان کی خطا اور یعقوب کے گھرانے کو ان کے گناہ بتا۔ اشعیاہ 58:1

نرسنگے کی آواز ایک ایسے پیغام کی نشان دہی کرتی ہے جو قریب الوقوع عدالت سے خبردار کرتا ہے۔ جب اشعیاء خدا کے لوگوں کو حکم دیتا ہے کہ اپنی آواز نرسنگے کی مانند بلند کریں، تو انہیں زور سے 'پکارنا' ہے۔ آدھی رات کی پکار کا پیغام اتوار کے قانون کے زلزلے کی گھڑی سے عین پہلے کھولا جاتا ہے۔ آدھی رات کی پکار کا وہ پیغام جس کی مہر عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے کچھ پہلے کھولی جاتی ہے، وہی پیغام ہے جو بڑھتے بڑھتے بلند پکار بن جاتا ہے۔ جب اشعیاء کہتا ہے، 'زور سے پکارو، تو وہ تیسرے فرشتے کی بلند پکار کے امتزاج کی طرف اشارہ کر رہا ہے، جو دوسری آواز ہے جو آدھی رات کی پکار کے پیغام کے ساتھ شامل ہوتی ہے۔ آدھی رات کی بلند پکار کا پیغام ساتویں نرسنگے، یعنی تیسری واٹے، کی تنبیہ ہے۔ خدا کے لوگوں کو سمجھنا چاہیے کہ جب وہ نرسنگے کا پیغام پھونکا جاتا ہے، تو وہ اپنی مہلت آزمائش کے آخری لمحات میں ہوتے ہیں۔ لہذا اشعیاء کا حکم مہلت کے اختتام کی تیاری کی ایک تنبیہ ہے، یہ تنبیہ کہ اسلام کی تیسری واٹے کے نرسنگے کی عدالت خدا کے سبت کو رد کرنے کے سبب عنقریب ریاستہائے متحدہ پر نازل ہونے والی ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت آدھی رات کی پکار، جو مکاشفہ باب اٹھارہ کی دو 'آوازوں' میں پہلی ہے، بڑھتے بڑھتے بلند پکار بن جاتی ہے، جب کہ خدا کے دوسرے بچے جو ابھی تک بابل میں ہیں، باہر بلائے جاتے ہیں۔

اس زمانے کی سچائی، تیسرے فرشتے کا پیغام، بلند آواز سے منادی کی جانی ہے، یعنی بڑھتی ہوئی قوت کے ساتھ، جیسے جیسے ہم عظیم آخری آزمائش کے قریب آتے ہیں۔ دی میٹریلز، 710۔

تیسرے فرشتے کی "بلند پکار" کی "بڑھتی ہوئی قوت" کی تمثیل کوہ سینا پر اس وقت ہوئی جب یہوواہ نے خود دس احکام کا اعلان کیا۔ اس واقعے میں صور کی آواز کی قوت بڑھتی گئی جب پہاڑ لرزا اور دھویں میں لپٹ گیا۔ خوف اس قدر شدید تھا کہ خود موسیٰ بھی سخت کانپ اٹھے۔ پھر لوگوں نے خوف کے مارے اپنی "آوازیں" بلند کیں اور درخواست کی کہ خدا کی "آواز" سنائی دینا بند ہو جائے۔

اور نرسنگے کی آواز، اور کلام کی آواز؛ جس کی آواز سننے والوں نے التجا کی کہ ان سے مزید کلام نہ کیا جائے: (کیونکہ وہ اس حکم کو برداشت نہ کر سکتے تھے جو دیا گیا تھا، کہ اگر کوئی جانور بھی پہاڑ کو چھولے تو وہ سنگسار کیا جائے گا یا نیزہ سے چھید دیا جائے گا؛ اور وہ منظر اتنا بولناک تھا کہ موسیٰ نے کہا، میں نہایت ڈرتا اور کانپتا ہوں۔) عبرانیوں 12:19-21۔

جو 'آواز' انہوں نے 'سنی' تھی، وہ تیسرے فرشتے کے انتباہی پیغام کی 'آواز' کی نمائندگی کرتی ہے۔ خوفناک کرب میں انہوں نے اپنی ہی 'آوازوں' سے جواب دیا۔ اتوار کے قانون کے موقع پر سنائی دینے والی آوازوں کی نمائندگی ان نادان کنواریوں سے بھی ہوتی ہے جو تیل مانگ رہی ہیں، اور دانا کنواریوں کی آوازیں انہیں کہتی ہیں کہ اپنے لیے خود جا کر خرید لو۔ انسانی مہلت کے اختتام پر، ان لوگوں کی 'آوازیں' جو یہ پہچان لیتے ہیں کہ وہ ہلاک ہو گئے ہیں—جس طرح اتوار کے قانون کے وقت نادان ایڈونٹسٹ کنواریاں پہچانتی ہیں—پکار اٹھتی ہیں کہ چٹانیں اور پہاڑ ہم پر گر پڑیں۔ اتوار کے قانون کی نمائندگی کوہ سینا پر شریعت کے دیے جانے سے ہوتی ہے۔

اس پرہیزگاری موقع پر جب الہی قدرت کے عجیب و شاندار مظاہر ظاہر ہوئے—نرسنگے کی پراسرار آوازیں جو بتدریج زیادہ بلند اور زیادہ ہیبت ناک ہوتی جاتی تھیں، ہر طرف پہاڑوں سے گرج کی گونجتی ہوئی دھاڑیں، بجلی کی چمک جو ان سخت اور پرہیزگاری بلندیوں کو منور کر رہی تھی، اور طور سینا کی چوٹی پر، بادل، طوفان اور گہری تاریکی کے بیچ، خدا کا جلال ایک بھسم کر دینے والی آگ کی مانند—یہوواہ کی حضوری کی ان نشانیوں کو دیکھ کر، بنی اسرائیل کے دل خوف سے بیٹھ گئے، اور ساری جماعت 'دور کھڑی رہی'۔ یہاں تک کہ موسیٰ بھی بول اٹھا، 'میں نہایت ڈرتا اور کانپتا ہوں'۔ پھر ان برس پیکار عناصر کے شور سے بلند یہوواہ کی آواز سنائی دی، جو اپنی شریعت کے دس احکام بیان کر رہی تھی۔

جب خدا کے عظیم آئینے نے بنی اسرائیل پر اُن کی حقیقی حالت منکشف کی، تو اُن کی جانیں دہشت سے مغلوب ہو گئیں۔ خدا کے ارشادات کی ہیبت ناک قوت اُن کے لرزتے ہوئے جسموں کی برداشت سے بڑھ کر محسوس ہوئی۔ انہوں نے موسیٰ سے التجا کی، 'تو ہم سے بات کر، اور ہم سنیے گے؛ مگر خدا ہم سے نہ بولے، کہیں ہم مر نہ جائیں۔' جب خدا کے راستبازی کے عظیم قانون کو اُن کے سامنے پیش کیا گیا، تو انہوں نے گناہ کی مکروہ ماہیت اور اپنی ہی خطا کو ایک پاک اور مقدس خدا کی نظر میں اس طرح جانا جیسا پہلے کبھی نہیں جانا تھا۔ سائز آف دی ٹائمز، 3 مارچ 1881۔

جب قربان گاہ کی آگ زمین پر ڈالی جاتی ہے، تو "آوازیں، گرجیں، بجلیاں اور ایک زلزلہ" رونما ہوتے ہیں۔ "گرج اور بجلیاں" خدا کے فیصلوں کی علامتیں ہیں۔ اتوار کے قانون کے وقت، امریکہ اپنا "بدی کا پیالہ" پوری طرح بھر چکا ہوگا، اور "قومی ارتداد کے بعد قومی تباہی آئے گی"۔ "بدی کا پیالہ" چوتھی نسل میں بھر جاتا ہے، کیونکہ زمین کے درندے کے دونوں سینگ بڑھتی ہوئی بغاوت کی چار نسلوں سے گزرتے ہیں۔ اتوار کا قانون اس مقام کی نشاندہی کرتا ہے جہاں "گرج اور بجلیاں" سے مراد خدا کے فیصلے نافذ کیے جاتے ہیں، اور وہ چوتھی نسل تک نافذ کیے جاتے ہیں۔

اموریوں کے بارے میں خداوند نے فرمایا: "چوتھی پیڑھی میں وہ پھر یہاں آئیں گے، کیونکہ اموریوں کی بدی ابھی پوری نہیں ہوئی۔" اگرچہ یہ قوم اپنی بت پرستی اور بدکاری کی وجہ سے نمایاں تھی، لیکن اس کی بدی کا پیمانہ ابھی نہیں بھرا تھا، اور خدا اس کی کلی ہلاکت کا حکم نہ دیتا۔ لوگوں کو الہی قدرت کا نمایاں ظہور دیکھنا تھا، تاکہ ان کے پاس کوئی عذر باقی نہ رہے۔ شفیق خالق ان کی بدی کو چوتھی پیڑھی تک برداشت کرنے کو تیار تھا۔ پھر اگر بہتری کی کوئی تبدیلی نظر نہ آتی، تو اس کے فیصلے ان پر نازل ہوتے۔

"ناقابل خطا درستی کے ساتھ لامتناہی خدا اب بھی تمام قوموں کے ساتھ حساب رکھتا ہے۔ جب تک اُس کی رحمت توبہ کی دعوتوں کے ساتھ پیش کی جاتی رہتی ہے، یہ حساب کھلا رہے گا؛ لیکن جب اعداد و شمار اُس مقدار تک پہنچ جائیں جو خدا نے مقرر کی ہے، اُس کے غضب کی کارروائی شروع ہو جاتی ہے۔ حساب بند ہو جاتا ہے۔ الہی صبر ختم ہو جاتا ہے۔ ان کے حق میں رحمت کی مزید شفاعت نہیں ہوتی۔" گواہیاں، جلد 5، صفحہ 208۔

سسٹر وائٹ اُن عذابوں کو جو اتوار کے قانون سے شروع ہوں گے، "خدا کے تباہ کن عذاب" قرار دیتی ہیں۔ وہ یہ تعلیم دیتی ہیں کہ بیوقوف لاودکیائی ایڈونٹسٹوں کے لیے اب بہت دیر ہو چکی ہوگی، جنہیں آدھی رات کے بحران کے لیے تیاری کا موقع ملا تھا مگر انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ نادان کنواریوں کے لیے تباہ کن عذاب کا وہ زمانہ اُن لوگوں کے لیے "رحمت کا وقت" ہوگا جنہوں نے ابھی تک سچائی نہیں سنی تھی۔

"آہ، کاش لوگ اپنی ملاقات کے وقت کو پہچان لیتے! بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے ابھی تک اس زمانے کے لیے آزمائشی سچائی نہیں سنی۔ بہت سے ایسے ہیں جن کے ساتھ خدا کا روح کوشش کر رہا ہے۔ خدا کے تباہ کن فیصلوں کا وقت اُن کے لیے رحمت کا وقت ہے جنہیں یہ سیکھنے کا موقع نہیں ملا کہ سچائی کیا ہے۔ خداوند اُن پر نہایت شفقت سے نظر کرے گا۔ اُس کا رحمت بھرا دل پسیج جاتا ہے؛ اُس کا ہاتھ اب بھی بچانے کے لیے پھیلا ہوا ہے، جب کہ وہ دروازہ اُن پر بند ہے جنہوں نے داخل ہونا نہ چاہا۔" گواہیاں، جلد 9، 97۔

جب ساتویں مہر کھولی جاتی ہے تو "آوازیں، اور گرجیں، اور بجلیاں، اور ایک زلزلہ" ہوتے ہیں۔ وہ "گھنٹہ" جس میں مکاشفہ گیارہ کے "زلزلے" کی پہلی تکمیل ہوئی، فرانسیسی انقلاب تھا، اور اس "گھنٹے" کی کامل تکمیل، جلد آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر، "زمین" کے حیوان کا "زلزلہ" ہے۔ اسی "گھنٹے" میں ساتویں مہر پوری طرح کھولی جاتی ہے۔ صلیب اتوار کے قانون کی مثالی صورت ہے، اور صلیب کے وقت ایک بڑا زلزلہ آیا تھا۔

یسوع نے پھر بلند آواز سے پکار کر جان دے دی۔ اور دیکھو، بیکل کا پردہ اوپر سے نیچے تک دو ٹکڑے ہو کر پھٹ گیا؛ اور زمین لرز گئی، اور چٹانیں پھٹ گئیں۔ متی 25:51۔

صلیب پر ایک شیطانی بادشاہت کا تختہ الٹ دیا گیا، جس طرح اتوار کے قانون کے وقت ہوگا۔

مسیح نے اپنی جان اس وقت تک نہ دی جب تک اس نے وہ کام پورا نہ کر لیا جس کے لیے وہ آئے تھے، اور آخری سانس کے ساتھ اس نے پکار کر کہا، "تمام ہوا۔" یوحنا 19:30۔ لڑائی جیت لی گئی تھی۔ اس کے دینے ہاتھ اور اس کے مقدس بازو نے اسے فتح دلائی تھی۔ ایک فاتح کی حیثیت سے اس نے اپنا پرچم ابدی بلندیوں پر گاڑ دیا۔ کیا فرشتوں میں خوشی نہ تھی؟ سارا آسمان نجات دہندہ کی فتح پر شادمان ہوا۔ شیطان شکست کھا چکا تھا، اور جانتا تھا کہ اس کی بادشاہی کھو گئی تھی۔ ازمنہ کی آرزو، 758۔

صلیب کا زلزلہ "سچائی" کی نمائندگی ہے، جو الفا اور اومیگا ہے۔ "سچائی" ابتدا، وسط اور انتہا ہے؛ یہ وہ عبرانی لفظ ہے جو عبرانی حروف تہجی کے پہلے، تیرہویں اور آخری حرف کو یکجا کر کے بنایا گیا تھا۔ جب مسیح نے جان دی تو زلزلہ آیا، اور پھر اُس کے جی اٹھنے پر ایک اور زلزلہ آیا۔ صلیب پر پہلی بار زلزلہ آیا، پھر قبر، اور پھر اُس کے جی اٹھنے پر زلزلہ آیا۔ دونوں زلزلوں کے وقت قبریں کھل گئیں۔

جب یسوع صلیب پر لٹکے ہوئے تھے تو انہوں نے پکارا، "تمام ہوا، چٹانیں پھٹ گئیں، زمین لرز اٹھی، اور بعض قبریں کھل گئیں۔ جب وہ موت اور قبر پر غالب آ کر جی اٹھا، اُس وقت جبکہ زمین لڑکھڑا رہی تھی اور آسمان کا جلال اُس مقدس مقام کے گرد چمک رہا تھا، تو بہت سے راستباز مردے اُس کی پکار کے تابع ہو کر اس بات کی گواہی دینے کے لیے نکل آئے کہ وہ جی اٹھا ہے۔ وہ فضل یافتہ، جی اٹھے ہوئے مقدسین جلال یافتہ ہو کر نکلے۔ وہ ہر دور کے چنے ہوئے اور مقدس لوگ تھے، آفرینش سے لے کر حتیٰ کہ مسیح کے ایام تک۔ پس جب یہودی پیشوا مسیح کے جی اٹھنے کی حقیقت کو چھپانے کی کوشش کر رہے تھے، تو خدا نے پسند فرمایا کہ ایک جماعت کو اپنی قبروں سے اٹھا کر لائے تاکہ وہ گواہی دیں کہ یسوع جی اٹھا ہے اور اس کے جلال کا اعلان کریں۔ ابتدائی تحریریں، 184۔

پہلے زلزلے میں قبریں کھل گئیں، اور آخری زلزلے میں مسیح کی قبر کھل گئی۔ مکاشفہ گیارہ میں، دو گواہ اسی ساعت اپنی قبروں سے نکل آئے ہیں جس ساعت زلزلہ آتا ہے۔ یہاں زلزلے سے مراد اتوار کا قانون ہے، جس کی تمثیل صلیب سے کی گئی ہے۔ لہذا اتوار کے قانون کے اُس وقت میں دو جی اٹھنے ہوں گے۔ پہلا اُس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی پیدائش کی نمائندگی کرتا ہے جو عورت کے درد زہ سے پہلے وقوع پذیر ہوتی ہے، دوسرا اُس کے درد زہ کے اندر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ مکاشفہ بارہ کی عورت پہلے اُس فرزندِ مذکر کو جنم دیتی ہے جو لوہے کے عصا سے قوموں پر حکمرانی کرنے والا ہے، وہ بھی بغیر کسی درد زہ کے۔ پھر اتوار کے قانون کے وقت اُس کے درد شروع ہوتے ہیں اور وہ دوسرا بچہ جنم دیتی ہے۔ پہلے وہ ایلپاہ کو جنم دیتی ہے، اور آخر میں موسیٰ کو۔ اتوار کا قانون مکاشفہ سات کے جڑواں بچوں کے جی اٹھنے کی ساعت ہے۔

جب اتوار کے قانون کے وقت ساتویں مہر پوری طرح کھلتی ہے، تو آسمان میں آدھے گھنٹے کے لیے خاموشی رہتی ہے۔

لیکن خدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ دکھ اٹھایا۔ فرشتوں نے نجات دہندہ کے کرب کو دیکھا۔ انہوں نے اپنے خداوند کو شیطانی قوتوں کے لشکروں میں گھرا ہوا دیکھا، اس کی فطرت ایک لرزہ خیز، پراسرار ہیبت کے بوجھ تلے دبی ہوئی تھی۔ آسمان پر سکوت طاری تھا۔ کوئی بربط نہ چھیڑا گیا۔ اگر فانی انسان وہ حیرت دیکھ سکتے جو فرشتگان کے لشکر پر طاری تھی، جب وہ خاموش غم میں یہ منظر دیکھ رہے تھے کہ باپ اپنے محبوب بیٹے سے اپنی روشنی، محبت اور جلال کی کرنوں کو جدا کر رہا تھا، تو وہ بہتر طور پر سمجھ لیتے کہ اس کی نظر میں گناہ کس قدر ناپسندیدہ ہے۔

زلزلے کے گھنٹے کا پہلا آدھا گھنٹہ دو گواہوں کی پہلی ولادت یا دوبارہ جی اٹھنے کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی آدھے گھنٹے میں، دو گواہوں پر مہر لگائی جاتی ہے۔ انہیں اتوار کے قانون سے پہلے لازماً مہر لگنی چاہیے، کیونکہ وہ وہ نشانی ہیں جو باقی آدھے گھنٹے کے دوران دوسرے بچے کو قبر سے باہر بلاتی ہے۔ دوسرا بچہ صرف اتوار کے قانون کے بحران کی آزمائشوں کے دوران خدا کی مہر والے مردوں اور عورتوں کو دیکھ کر ہی زندگی پا سکتا ہے۔

روح القدس کا کام یہ ہے کہ وہ دنیا کو گناہ، راستبازی اور عدالت کے بارے میں قائل کرے۔ دنیا کو صرف اسی طرح خبردار کیا جا سکتا ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو دیکھے جو سچائی پر ایمان رکھتے ہیں اور سچائی کے وسیلے مقدس کیے گئے ہیں، جو اعلیٰ اور مقدس اصولوں پر عمل کرتے ہیں، اور بلند و برتر معنوں میں ان لوگوں کے درمیان حد امتیاز ظاہر کرتے ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور جو انہیں اپنے پاؤں تلے روندتے ہیں۔ روح کی تقدیس ان کے درمیان فرق کو نمایاں کرتی ہے جن پر خدا کی مہر ہے اور ان کے درمیان جو ایک جھوٹے آرام کے دن کی پاسداری کرتے ہیں۔ جب آزمائش آئے گی تو یہ صاف ظاہر ہو جائے گا کہ درندے کا نشان کیا ہے۔ وہ اتوار کی پاسداری ہے۔ جو لوگ سچائی سن لینے کے بعد بھی اس دن کو مقدس سمجھتے رہتے ہیں، ان پر گناہ کے آدمی کی مہر ہے، جس نے وقتوں اور شریعت کو بدلنے کا ارادہ کیا تھا۔ بائبل ٹریننگ اسکول، 1 دسمبر، 1903۔

عورت کے پہلوٹھے وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں جنہیں کتاب مکاشفہ میں "پہلے پھل" کے طور پر شناخت کیا گیا ہے۔ وہ اُس علامت کی نمائندگی کرتے ہیں جسے اتوار کے قانون کی لڑائی کے بحران اور کشمکش میں دوسرے ریوڑ کو پہچاننا لازم ہے۔ وہ علامت سبت ہے، جسے ایک لاکھ چوالیس ہزار اُس وقت بھی قائم رکھتے ہیں جب ایسا کرنا غیر قانونی ہوتا ہے۔ سسٹر وانٹ ان کے علم کو "شہزادہ عمانوئیل کا خون آلود پرچم" قرار دیتی ہیں۔

رؤیا میں میں نے دو فوجوں کو بولناک ٹکراؤ میں دیکھا۔ ایک فوج کی قیادت ایسے پرچموں کے تحت تھی جن پر دنیا کی علامتیں تھیں؛ دوسری کی قیادت شہزادہ عمانوئیل کے خون آلود پرچم کے تحت تھی۔ ایک کے بعد ایک پرچم دھول میں گھسٹتا رہ گیا، کیونکہ خداوند کی فوج کے دستہ پر دستہ دشمن کی صف میں جا ملا، اور دشمن کی صفوں کے قبیلہ پر قبیلہ خدا کے احکام پر عمل کرنے والے لوگوں کے ساتھ متحد ہو گیا۔ آسمان کے درمیان اڑتا ہوا ایک فرشتہ عمانوئیل کا پرچم بہت سے ہاتھوں میں تھما رہا تھا، جبکہ ایک زبردست سپہ سالار بلند آواز سے پکارا: 'صف میں آ جاؤ۔ جو خدا کے احکام اور مسیح کی گواہی کے وفادار ہیں، وہ اب اپنی جگہ لیں۔ ان میں سے نکل آؤ، اور الگ ہو جاؤ، اور ناپاک کو ہاتھ نہ لگاؤ، اور میں تمہیں قبول کر لوں گا، اور میں تمہارا باپ ہوں گا، اور تم میرے بیٹے اور بیٹیاں ہو گے۔ جو کوئی چلے، خداوند کی مدد کو، خداوند کی مدد کو زور اوروں کے خلاف آگے آئے۔' گواہیاں، جلد 8، 41۔

خون آلود پرچم وہ چیز ہے جسے اتوار کے قانون کے بحران کے وقت خدا کے دوسرے گلے کو ضرور دیکھنا ہے۔ وہ پرچم ایک ابھرتی ہوئی روشنی ہے جسے ایک لاکھ چوالیس ہزار اٹھائے ہوئے ہیں۔ وہ پرچم سرخ رنگ کا ہے، کیونکہ وہ خون آلود پرچم ہے۔ اس پرچم کی مثال یریحو کی لڑائی میں ملتی ہے، جب راحب نے جاسوسوں کو قبول کیا اور ان کی حفاظت کی، اور پھر اپنی کھڑکی سے قرمزی ڈوری لٹکا کر یسوع کی فوج کے سامنے اپنی اطاعت کا اقرار کیا۔ راحب اتوار کے قانون کے بحران میں خدا کے دوسرے فرزندوں کی نمائندگی کرتی ہے، جو قرمزی نشان کو دیکھتے اور قبول کرتے ہیں، اور یسوع کی فوج کی اطاعت میں آ جاتے ہیں۔ وہ قرمزی ڈوری جسے راحب نے استعمال کیا، یسوع کی فوج کے لیے اس بات کا نشان تھی کہ وہ راحب کے گھرانے کو تباہ نہ کرے۔

راحب ان لوگوں کی نمائندگی کرتی ہے جو اتوار کے قانون کے بحران میں ابھی بھی بابل میں ہیں، اور یسوع کی فوج ایک لاکھ چوالیس ہزار کے پہلوٹھوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ قرمزی ڈوری خدا کے سبت کی علامت ہے۔ قرمزی ڈوری وہ حکم تھا جو جاسوسوں نے راحب کو دیا تھا، جس کی تعمیل کرنا اُس

کے لیے ضروری تھا تاکہ وہ خدا کی حفاظت حاصل کر سکے۔

دیکھ، جب ہم ملک میں داخل ہوں گے، تو تو اس قرمزی دھاگے کی ڈوری کو اس کھڑکی میں باندھنا جس سے تو نے ہمیں نیچے اتارا تھا، اور تو اپنے باپ، اپنی ماں، اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے گھر میں اپنے پاس لے آنا۔ یشوع 2:8۔

وہ نشان جیسے ابھی بھی بابل میں موجود لوگوں کو دیکھنا لازم ہے، اس کی نمائندگی قرمزی دھاگے سے کی گئی ہے، جو سبت ہے، اور وہ دونوں جڑواں کے درمیان امتیاز کی بھی نشاندہی کرتا ہے۔ پہلا پیدا ہونے والا جڑواں ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں، کیونکہ وہ اپنے ہاتھوں میں شہزادہ عمانوئیل کا خون آلود پرچم اٹھائے ہوئے ہیں۔

اور وہ قوموں کے لیے ایک نشان بلند کرے گا اور اسرائیل کے نکالے ہوئے لوگوں کو جمع کرے گا اور یہوداہ کے پراگندہ لوگوں کو زمین کے چاروں کونوں سے اکٹھا کرے گا۔ افرائیم کی حسد بھی جاتی رہے گی اور یہوداہ کے دشمن کاٹ ڈالے جائیں گے؛ افرائیم یہوداہ سے حسد نہیں کرے گا اور یہوداہ افرائیم کو تنگ نہیں کرے گا۔ لیکن وہ مغرب کی طرف فلسطینیوں کے کندھوں پر جھپٹیں گے؛ وہ مل کر مشرق والوں کو لوٹیں گے؛ وہ ادوم اور موآب پر اپنا ہاتھ ڈالیں گے، اور بنی عمون ان کے فرمانبردار ہوں گے۔ اشعیا 11:12-14۔

پہلے پیدا ہونے والے جڑواں پر قرمزی نشان ہے، یعنی وہی قرمزی دھاگا جو پہلے پیدا ہونے والے کی نشاندہی کرتا ہے۔ پہلے پیدا ہونے والا جڑواں Zarah ہے، اور دوسرا پیدا ہونے والا Pharez ہے۔

اور جب اس کی زچگی کا وقت آیا تو دیکھو، اس کے رحم میں جڑواں بچے تھے۔ اور جب وہ جینے لگی تو ان میں سے ایک نے اپنا ہاتھ باہر نکالا؛ تب دایہ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور اس پر قرمز کا دھاگا باندھا اور کہا، یہ پہلے نکلا ہے۔ اور ایسا ہوا کہ جب اُس نے اپنا ہاتھ واپس کھینچا تو دیکھو، اُس کا بھائی باہر آ گیا؛ تب اُس نے کہا، تو نے کیا ہی شگاف کیا! یہ شگاف تجھ ہی پر ہو؛ اس لیے اس کا نام فارص رکھا گیا۔ اور اس کے بعد اُس کا بھائی نکلا جس کے ہاتھ پر قرمز کا دھاگا تھا؛ اور اُس کا نام زراح رکھا گیا۔ پیدائش 38:27-30۔

زرح کے معنی ابھرتی ہوئی روشنی ہیں، اور فارص کے معنی پھوٹ کر نکلنا ہیں۔ جب فارص اپنے جڑواں بھائی زرح کے ہاتھ پر قرمزی دھاگے کی علامت کی ابھرتی روشنی دیکھتا ہے، تو وہ "پھوٹ کر" باہر نکل آتا ہے، یعنی بابل سے نکل آتا ہے۔ زرح کی جانب سے قرمزی دھاگے کی ابھرتی روشنی کی پہچان اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ بعد میں پیدا ہونے والا جڑواں پہلے پیدا ہونے والے کے آگے سر تسلیم خم کرتا ہے۔

اور وہ مشرق سے اور مغرب سے اور شمال سے اور جنوب سے آئیں گے اور خدا کی بادشاہی میں بیٹھ جائیں گے۔ اور دیکھو، کچھ پچھلے ہیں جو پہلے ہوں گے اور کچھ پہلے ہیں جو پچھلے ہوں گے۔ لوقا 13:29، 30۔

سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ تین سنگ میل کی نشاندہی کرتی ہے۔ پہلا اور آخری سنگ میل مایوسی پر مبنی ہیں۔ پہلی مایوسی اور نصف شب کی پکار کے پیغام کے درمیان کا عرصہ ٹھہراؤ کا وقت ہے۔ نصف شب کی پکار، جو دوسرا سنگ میل ہے، سے شروع ہونے والا عرصہ مہر بندی کا زمانہ ہے۔ مہر بندی کا یہ زمانہ آخری مایوسی پر ختم ہوتا ہے۔

سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ تین سنگ میلوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ پہلا اور آخری سنگ میل زلزلے کے موقع پر قبروں کا کھلنا ہے۔ پہلی قبر کے کھلنے اور آدھی رات کی پکار کے پیغام کے درمیان کا دور وقت تاخیر ہے۔ آدھی رات کی پکار، جو دوسرا سنگ میل ہے، سے شروع ہونے والا عرصہ وقت مہر بندی ہے۔ مہر بندی کا یہ زمانہ آخری قبر کے کھلنے پر ختم ہوتا ہے۔

سات گرجوں کی پوشیدہ تاریخ کے تین مراحل کے ان دو گواہوں کی تصدیق مسیح کی موت اور قیامت بھی کرتی ہے۔ قبر کے پہلے کھلنے کی تمثیل مسیح کے آبی قبر میں بیتسمہ سے کی گئی؛ آخری قبر صلیب تھی۔ مسیح کے بیتسمہ اور صلیب کے درمیان، مسیح نے اپنا پیغام منادی کیا، جو آدھی رات کی پکار کی تمثیل تھا۔ اس منادی کو اُس نے بارہ سو ساٹھ دنوں میں مکمل کیا۔ صلیب کے بعد، اپنے شاگردوں کے وسیلے، آدھی رات کی پکار کا پیغام بارہ سو ساٹھ دنوں تک دہرایا گیا، یہاں تک کہ ستفانوس کی موت ہو گئی۔

مکاشفہ باب گیارہ کے دو گواہوں کو بارہ سو ساٹھ دن تک آدھی رات کی پکار کا پیغام دینے کے لیے اختیار دیا گیا۔ پھر انہیں قتل کر دیا گیا اور وہ بارہ سو ساٹھ دن تک گلیوں میں پڑے رہے، یہاں تک کہ انہیں دوبارہ زندہ کیا گیا اور پھر سے بااختیار کیا گیا۔

ہم اگلے مضمون میں ان حقائق کی تحقیق جاری رکھیں گے۔

جب تک روح کا خدا کی طرف حقیقی رجوع نہ ہو؛ جب تک خدا کی زندگی بخش سانس روح میں روحانی زندگی نہ ڈالے؛ جب تک حق کے اقرار کرنے والے آسمانی اصول سے متحرک نہ ہوں، تب تک وہ اُس غیر فانی بیج سے پیدا نہیں ہوتے جو ابد تک زندہ اور قائم رہتا ہے۔ جب تک وہ مسیح کی راستبازی پر اپنا واحد سہارا سمجھ کر بھروسا نہ کریں؛ جب تک وہ اس کے کردار کی پیروی نہ کریں اور اس کی روح کے موافق محنت نہ کریں، وہ ننگے ہیں؛ ان پر اس کی راستبازی کا لباس نہیں۔ مردوں کو اکثر زندہ سمجھ لیا جاتا ہے؛ کیونکہ جو لوگ اپنی سمجھ کے مطابق جسے وہ نجات کہتے ہیں، اسے حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں، ان میں خدا اپنی بھلی مرضی کے مطابق چاہنے اور کرنے کے لیے کارفرما نہیں ہوتا۔

"اس طبقے کی خوب نمائندگی اُس خشک ہڈیوں کی وادی سے ہوتی ہے جسے حزقی ایل نے رؤیا میں دیکھا تھا۔" ریویو اینڈ پیرلڈ، 17 جنوری، 1893۔